سوال

محرم میں ماتم اور نوحہ کے بارے میں شریعت کیا رہنمائی دیتی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا دن تاریخِ اسلام میں نہایت دردناک اور عظیم سانحہ ہے، لیکن اسلام میں ہر سال اس غم کو تازہ کرنا، ماتم کرنا، سینہ پیٹنا اور نوحہ خوانی کرنا ہرگز جائز نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مصیبت کے وقت صبر کی تلقین فرمائی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (سورة البقرة: 155-157)

اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے، جنھیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: "بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔" یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی عنایتیں اور رحمت ہے، اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔

لہٰذا جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے تو اسے صبر کرنا چاہیے، اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید رکھنی چاہیے اور "إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ" پڑھنا چاہیے۔ شریعت نے ماتم، نوحہ خوانی، سینہ کوبی اور غم کی تجدید سے منع فرمایا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث